RAHBAR INTERNATIONAL
Post Date: January 25, 2026
PDF Created On: Sat, Feb 07 2026 08:36:12 pm

آزاد نظم

,Poetry - ریزہ سُخن,Snippets

rki.news

میں ہوں ہندوستان
میں ہوں ہندوستان
ہر مذہب کے لوگ یہاں
میں اس لئے مہان

پہلے لوٹا غیروں نے
اب لوٹ رہے ہیں اپنے

مفلس کے بھی یہ یہاں
بیچ رہے ہیں سپنے
میری گود میں رہ کر
یہ ایسے گل کھلائے
ان کو شرم نہ آئے
شیطان بھی شرما جائے
کئی گناہ نہیں کرتے
ماں کے سامنے اپنی
اوپر میری زمیں کے
سارے گناہ کر جائے
اور اس کو پھر ماں کہے
میں بہت حیران
میں ہوں ہندوستان
میں ہوں ہندوستان

مندر، مسجد، گرودوارے
میری گود میں ہیں سارے
جب بھید نہیں میں رکھتا ہوں
تم کیوں رکھتے ہو پیارے
ذات، دھرم پر کرتے ہو
کتنا یہاں بکھیڑا ہے
اب تو ایسا لگتا ہے
ہر کوئی مرا لٹیرا ہے
تم سب لے کر بیٹھے ہو
یہاں اپنے اپنے دھرموں کو
کیا مجھ سے بھی پوچھا ہے
یہاں دھرم کیا تیرا ہے
کوئی کہتا میں سکھ ہوں
کوئی ہندو، مسلمان
میں ہوں ہندوستان
میں ہوں ہندوستان
ہر مذہب کے لوگ یہاں
میں اس لئے مہان

ارشاد عاطف۔احمدآباد

Read This Post On RKI Website